

نقطہ نظر

شمالی امریکہ میں اسلام کا مستقبل*

نور احمد شیخ

کینیڈا اور ریاستہائے متحدہ امریکہ کے سیاسی، سماجی اور معاشرتی حالات و حقائق ایک دوسرے سے کافی حد تک مشابہت رکھتے ہیں اس لئے میرا موضوع ہے: ”شمالی امریکہ میں اسلام کا مستقبل“ اس موضوع پر بحث اور گفتگو کا آغاز یکے بعد دیگرے تین سمتوں سے کیا جا سکتا ہے :

پہلا : اعداد و شمار کے پیرائے میں

دوسرا : بیانیہ توصیفی انداز میں

تیسرا : شاعرانہ اور ڈرامائی پیرائے میں

یہ تینوں انداز بیان اپنے مافی الضمیر کے اظہار کیلئے اختیار کئے جائیں گے۔

شمالی امریکہ میں مسلم آبادی آج کل ۱۳ لاکھ پچاس ہزار نفوس پر مشتمل ہے اور یہ آبادی کل آبادی کا نصف فی صد ہے۔ اس میں سے $\frac{1}{3}$ حصہ یعنی ایک لاکھ پینتیس ہزار افراد کی تعداد کینیڈین مسلم آبادی پر مشتمل ہے۔ کینیڈا میں ایک جوڑے کی عمر طبعی کے دوران اوسطاً ۷۱ بچے پیدائش اور موت سے گذر کر

* ڈاکٹر موصوف نے ۲۶ جون ۱۹۹۰ء کو ادارہ کے سیمینار روم میں یہ خطبہ دیا ،

جس کا اختصار قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

سلامت رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ایک نسل کے دوران اوسطاً فی جوڑا ۳ افراد کی کمی واقع ہوتی ہے: اس طرح سے کینیڈا کی کل آبادی میں فی سال $\frac{۳ \times ۲۵ \times ۱۰}{۲ \times ۶۵}$ یا ساٹھ ہزار (۶۰,۰۰۰) افراد کم ہو جاتے ہیں۔

نقل مکانی کے سبب آبادی میں سالانہ اضافے کی شرح ایک لاکھ پچاس ہزار ہے اور آبادی کا سالانہ اخراج ننانوے ہزار ہے جس کے باعث حتمی اضافہ ساٹھ ہزار (۶۰,۰۰۰) ہوا۔ اس طرح کل آبادی کی شرح افزائش اوسطاً صفر بنتی ہے۔ مسلم نو آباد کاروں کی شرح پیدائش دوسرے شہریوں کی بہ نسبت زیادہ ہے اور ایک جوڑے کی جگہ بجائے ۱ کے ۳ نو مولود افراد لیتے ہیں یوں اموات و پیدائش نو کے باعث مسلم آبادی میں سالانہ اضافے کی تعداد $\frac{۲ \times ۱۳۵۰۰۰}{۲ \times ۶۵}$ یا چار ہزار (۴۰۰۰) ہے۔ چونکہ مسلم نو آباد کاروں کی شمالی امریکہ سے اخراج کی شرح دوسرے شہریوں کی نسبت بہت کم ہے اس لئے اگر نقل مکانی کی تعداد سالانہ ۵۰ ہو جو کہ ایک لاکھ پچاس ہزار کا نصف فی صد ہے اور ملک چھوڑنے والوں کی تعداد ۱۰۰ ہو تو مسلم آبادی میں کل اضافہ ۳۶۵۰ افراد کا ہوگا سالانہ شرح اضافہ $\frac{۳۶۵۰ \times ۱۰۰}{۱۳۵۰۰۰}$ یا ۲۳ کے ۳ ہو گی۔ اگر ہم اسمیں نو مسلموں کی تعداد کو بھی شامل کر لیں تو یہ شرح ۵ کے ۳ تک پہنچ سکتی ہے۔ اس سے آنے والے عشروں میں شمالی امریکہ میں بسنے والی مسلم آبادی کی عددی قوت میں حتمی اضافے کی رفتار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

آبادی کے علاوہ جو عوامل ایک اقلیتی گروپ کو اپنی مذہبی اور سماجی اقدار کے تحفظ کے سلسلے میں زیادہ موثر اور طاقتور بنا سکتے ہیں، ان میں اقلیتی افراد کی صحتمند معاشی پوزیشن، انکا

- سیاسی اثر و رسوخ اور سماجی استحکام شامل ہیں جسکے بارے میں،
میں یہاں مفصل اعداد و شمار پیش کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔
اب میں شمالی امریکہ میں اسلام کے مستقبل پر مثبت اور منفی
اثرات مرتب کرنے والے عوامل کی جداگانہ فرداً فرداً نشاندہی کروں گا۔
مثبت اثرات کے حامل محرکات، عوامل کم و بیش درج ذیل ہیں :
- ۱۔ عالمی سطح پر اسلام کی تحریک احیائے نو کا ظہور، مثلاً
 - (I) الجزائر کی آزادی - (II) تخلیق پاکستان -
 - (III) انقلاب ایران - (IV) افغانستان میں روسی حکومت کی شکست -
 - (V) فلسطینی تحریک انتفاضہ - (VI) کشمیری مسلمانوں کی تحریک آزادی - (VII) آذربائیجان کے مسلمانوں کی سیاسی بیداری -
 - ۲۔ رشدی کی شیطانی آیات کے خلاف مسلمانوں کی شدید اجتماعی مخالفت اور بین الاقوامی سطح پر مکمل مسلم یک جہتی کا اظہار
 - ۳۔ شمالی امریکہ میں بلالی مسلمانوں کی تحریک کا آغاز -
 - ۴۔ مسلمان نوآباد کاروں میں اسلامی شیرازہ بندی کی ضرورت کا بڑھتا ہوا شعور - (I) ICNA، MSA اور CMCC جیسی تنظیموں کی سرگرمیاں - (II) اقرا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن شکاگو اور ن والقلم فاؤنڈیشن انتاریو کی تعلیمی خدمات -
 - ۵۔ اسلامی اقدار کی برتری کے حق میں نئے سائنسی اور سماجی شواہد کا ظہور -
 - ۶۔ صلیبی جنگوں کے مغربی ذہنوں پر منفی اثرات میں تدریجی کمی -

- < - PLO اور مصر کی جانب سے مسلح جدوجہد میں کمی اور اسرائیل کے ساتھ جنگ میں پرامن سیاسی حربوں کا استعمال۔
- ۸ - سقوط دیوار برلن اور مشرقی یورپ میں اشتراکی نظریات کا زوال -
- ۹ - مغربی سرمایہ دارانہ معاشرے کا تدریجی انحطاط نیز یورپ اور شمالی امریکہ میں مادہ پرستانہ نظریات کا تاریخی تنزل -
- اب اسلام کے مستقبل پر منفی اثرات مرتب کرنے والے عوامل کا جائزہ پیش خدمت ہے : اس ضمن میں یہ عوامل و محرکات سامنے آتے ہیں :
- ۱ - ایران عراق جنگ -
- ۲ - فقہ کی بنیاد پر مذہبی تفرقہ بازیاں
- ۳ - علاقائی ، نسلی اور لسانی بنیادوں پر مسلمانوں میں طبقاتی کشمکش کا آغاز -
- ۴ - مسلمان حکومتوں اور ریاستوں کی جانب سے ،، سوپر پاورز، کی حاشیہ برداری، باوقار غیر جانبداریت ، اسلامی اصول پرستی اور غیرت ملی کا فقدان -
- ۵ - مسلمانوں کی ذاتی بد عملیاں اور سماجی خباثتیں جسکی طرف نومسلم برطانوی گلوکار یوسف اسلام سابق کیٹ سٹیونس (Cat Stevens) اور دوسرے مسلمانوں نے اشارہ کیا ہے -
- ۶ - مسلمان حکومتوں کی داخلی کمزوریاں : معاشی ، اخلاقی اور فوجی سطح پر -
- < - اسلامی ممالک اور مسلمان افراد اور اداروں پر مغربی جمہوریت و استعماریت اور روسی اشتراکیت کے اثرات -
- ۸ - مغربی معاشرے کی مسلمان نوآباد کاروں کے خلاف سیاسی و

معاشی محاذ آرائیاں۔ رنگ و نسل کی بنیاد پر ایشیائی و افریقی مسلمانوں کے خلاف مقامی سفید فام باشندوں کا متعصبانہ رویہ۔ ان دو قسم کے عوامل کے علاوہ کچھ ایسے عوامل و محرکات بھی ہیں جن سے دونوں طرح کے مثبت اور منفی اثرات وابستہ کئے جا سکتے ہیں۔ اور وہ عوامل یہ ہیں :

- ۱۔ PLO کی ماضی بعید میں دہشت پسندی۔
 - ۲۔ ماضی قریب میں حزب اللہ، ابو ندال گروپ اور ایرانی کمانڈوز کی امریکہ کے خلاف کامیاب جارحانہ کاروائیاں۔
 - ۳۔ امریکی سفارتکاروں کی تہران میں نظر بندی۔
- ۱ سے ۹ تک سبھی عوامل نئے حالات کی پیداوار ہیں جبکہ ۱ سے ۸ تک سبھی عوامل پہلے سے موجود تھے سوائے پانچ کے یعنی ایران عراق جنگ کے جو ایک افسوسناک جنگ تھی : اپنی نوعیت میں بالکل نئی اور ہلاکت خیز !

مختلف انواع کے ان عوامل و محرکات کو اگر یکجا رکھ کر انکے اثرات کا مجموعی جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ شمالی امریکہ میں اسلامی اقدار کے احیائے نو کی رفتار اگرچہ بہت سست ہے لیکن یہ رفتار مثبت ہے اور قابل غور حد تک امید افزا بھی۔

اسکے باوجود شمالی امریکہ میں اسلامی اقدار کی حیثیت ابھی اس قدر مضبوط نہیں کہ مسلمان گھرانے مشرقی ممالک سے آ کر اس براعظم کے کسی گوشے میں اس طرح ہمیشہ ہمیشہ کیلئے آباد ہو جائیں کہ وہ دوبارہ اپنے پہلے وطن سے رشتہ استوار رکھنا ضروری نہ سمجھیں۔ شمالی امریکہ کے مسلمانوں کو اپنے پہلے اور اصلی وطن سے ایک قسم کی Cultural Shuttle Service کی صورت میں رشتہ اخلاص جاری رکھنا چاہئیں۔

۷۰

اور ان نو آباد کاروں میں سے کچھ گھرانے مستقل طور پر بھی اپنے مرکز آغاز کی طرف مراجعت کر سکتے ہیں۔ اسمیں کوئی حرج نہیں۔ اس سے وہاں کے مسلم نو آباد کاروں کی آبادی میں اتنا زیادہ فرق نہیں پڑیگا۔ اور اگر نئے ملک میں درالحرب جیسی حالت ہو تو ایسا اقدام منشاء ایزدی کے عین مطابق ہوگا :

قوله تعالى :

انّ الذّٰین توفّٰہم الملئکة ظالمی انفسہم قالوا فیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الأرض قالوا الم تکن ارض اللہ واسعة فتہاجرنا فیہا فأولئک ماؤہم جہنّم وساءت مصیرا (۹۷) الاّ المستضعفین من الرّجال والنّساء والولدان لا یستطیعون حيلة و لا یہتدون سبیلا (۹۸) فأولئک عسی اللہ ان یعفوا عنہم وکان اللہ عفواً غفورا (۹۹) (النساء)

